Meningitis Research Foundation

مینںجائٹس (گردن توڑ بخار) اور سیپٹی سیمیا (خون کی زہر آلودگی)

مینںجائٹس اور سیپٹی سیمیا سنگین بیماریاں ہیں۔ ان سے کوئی بھی فرد کسی بھی عمر میں متاثر ہو سکتا ہے لیکن شیر خوار بچے، کم عمر بچے اور نوجوان افراد کو یہ بیماریاں لگنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

مینںجائٹس اور سیپٹی سیمیا اگرچہ عام بیماریاں نہیں ہیں لیکن ان سے چند گھنٹوں کے اندر اندر موت واقع ہو سکتی ہے۔ اگر ابتدائی مرحلے میں ہی اس مرض کی تشخیص ہوجائے تو اکثرمریضوں کی جان بچائی جا سکتی ہے لیکن بعض افراد مستقل طور پر معذورہو جاتے ہیں اور بعض افراد کو مکمل طور پر صحت یاب ہونے میں ایک طویل عرصہ لگ سکتا ہے۔

اپنے گھرانے کو اس مرض سے بچانے کا ایک بہت اہم طریقہ یہ ہے کہ آپ انہیں حفاظتی ٹیکے لگوائیں لیکن بعض طرح کے مینںجائٹس سے بچاؤ ممکن نہیں ہے۔ اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کو ان بیماریوں اور ان کی علامات کا علم ہو۔ مینںجائٹس یا سیپٹی سیمیا کی بیماری والے کسی بھی فرد کو فوری طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔

مینںجائٹس (گردن توڑ بخار) کیا ہے؟
مینںجائٹس دماغ کی اندرونی جھلیوں کی سوجن ہے۔ مینںجائٹس کی سنگین ترین قسمیں بیکٹیریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

سیپٹی سیمیا (خون کی زہر آلودگی) کیا ہے؟
سیپٹی سیمیا خون کی زہر آلودگی کو کہتے ہیں۔ یہ بیماری مینںجائٹس پیدا کرنے والے بیکٹیریا سے لگ سکتی ہے۔
آپ کو مینںجائٹس اور سیپٹی سیمیا کی بیماریاں ایک ہی وقت میں ہو سکتی ہیں۔

میں اپنے آپ اور اپنے گھرانے کو کیسے بچا سکتا ہوں؟

- اپنے بچوں کو بچانے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ انہیں مینںجائٹس اور سیپٹی سیمیا کي بیماریاں کے خلاف حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں۔ بچپن کے حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام میں تمام شیرخواربچوں کو لگائے جانے والے حفاظتی ٹیکے مینںجائٹس اور سیپٹی سیمیا کئی مختلف قسموں، **MenC** ،**Hib** اور **نیوموکوکل اور ممپز** یعنی کن پھیڑ سے پیدا ہونے مینںجائٹس کے خلاف تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

- 65 سال سے زائد عمر کا کوئی بھی فرد **نیوموکوکل** مینںجائٹس کے خلاف حفاظتی ٹیکے لگوا سکتا ہے۔ کسی بھی عمر کا کوئی بھی ایسا فرد جسے طبی مسائل کی وجہ سے نیوموکوکل بیماری لگنے کا زیادہ خطرہ ہو، بھی اس بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکے لگوا سکتا ہے۔

- ٹی بی کا حفاظتی ٹیکہ (جسے **بی سی جی** کہتے ہیں) بچوں کو ٹی بی مینںجائٹس کی بیماری کے خلاف خصوصی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ آئرلینڈ میں یہ حفاظتی ٹیکہ تمام بچوں کو پیدائش کے موقع پر لگایا جاتا ہے اور برطانیہ میں یہ ایسے شیرخواربچوں اور بڑی عمر کے بعض ایسے بچوں اور بالغ افراد کو لگایا جاتا ہے جن کو یہ حفاظتی ٹیکہ نہ لگایا گیا ہو اور جنہیں ٹی بی ہونے کا خطرہ زیادہ ہو۔ ایسا ان کے موجودہ یا سابقہ رہائشی علاقے یا اس وجہ سے ہو سکتا ہے کہ ان کے والدین یا والدین کے ماں باپ ایسے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں جن میں ٹی بی کی بیماری کی شرح کافی زیادہ ہے۔

- بین الاقوامی مسافروں کو "کواڈری ویلینٹ" یعنی چارمختلف قسموں والا ایک مخصوص حفاظتی ٹیکہ لگوانا پڑتا ہے۔ یہ مینںجائٹس اور سیپٹی سیمیا کی بیماریاں پیدا کرنے والے چار مختلف جراثیم: **Men A, C, Y** اور**W135** کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے۔ حاجیوں اور عارضی ورکروں کے لیے سعودی عرب میں داخلے کے لیے اب ویزا حاصل کرنے کی ایک شرط یہ ہے کہ ان کے پاس ایک باضابطہ سرٹیفیکیٹ موجود ہو جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ انہوں نے گزشتہ تین سالوں کے دوران "کواڈری ویلینٹ" ACWY مینںگوکوکل ویکسین یعنی حفاظتی ٹیکہ لگوا لیا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ آپ سعودی عرب کے لیے روانہ ہونے سے تین ہفتے پہلے اپنے ڈاکٹریا کسی ٹریول کلینک سے حفاظتی ٹیکہ لگوا کر سرٹیفیکیٹ حاصل کر لیں۔ اگر آپ 2 سال سے کم عمر کے بچوں کے ساتھ سفر کر رہے ہیں تو آپ کو سفر پر روانہ ہونے سے تین مہینے پہلے ایسا کرنا ہو گا کیونکہ چھوٹے بچوں کو تین مہینے کے وقفے سے دو ٹیکے لگوانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

- افریقہ کا سفر کرنے والے افراد کو بھی کواڈری ویلینٹ یعني چارمختلف قسموں والا ایک حفاظتی ٹیکہ لگوانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے آپ کے ڈاکٹرکی سرجری یا کوئی ٹریول کلینک آپ کو متاثرہ ممالک کے بارے میں معلومات فراہم کرسکتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو وہ آپ کو حفاظتی ٹیکہ لگانے کا انتظام کر سکتے ہیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ مینںجائٹس اور سیپٹی سیمیا کی متعدد ایسی قسمیں موجود ہیں جن سے بچاؤ ممکن نہیں ہے۔ برطانیہ اور آئرلینڈ میں مینںجائٹس کے زیادہ ترکیس **MenB** کی وجہ سے ہوتے ہیں اور اس **قسم کی بیماری سے بچاؤ کا حفاظتی ٹیکہ دستیاب نہیں ہے۔** اس لیے یہ ضروری ہے کہ آپ مینںجائٹس کی علامات سے آگاہ ہوں تاکہ آپ اپنے آپ اور اپنے گھرانے کو بچا سکیں۔

مینن‌جائٹس اور سیپٹی سیمیا کی علامات کیا ہیں؟

علامات شناخت کریں- براہِ مہربانی اسے حوالے کے لیے اپنے پاس رکھیں

- مینن‌جائٹس اور سیپٹی سیمیا کو پہلی نظر میں شناخت کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ علامات کسی بھی ترتیب میں ظاہر ہو سکتی ہیں لیکن ابتدائی علامات عام طور پر بخار، قے، سردرد اور کئی معمولی بیماریوں کی طرح طبیعت کی خرابی کے طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔ "سرخ جھنڈے کا نشان" یا خطرے کی ابتدائی علامات اکثر مینن‌جائٹس کی علامات مثلاً جسم کا سخت ہونا اور روشنی کو پسند نہ کرنا سے پہلے اور زیادہ سنگین علامات سے پہلےظاہر ہوتی ہیں۔
- ضروری نہیں ہے کہ ہر فرد میں یہ تمام علامات ظاہر ہوں۔
- سیپٹی سیمیا کی بیماری مینن‌جائٹس کے ساتھ یا اس کی غیرموجودگی میں پیدا ہو سکتی ہے۔

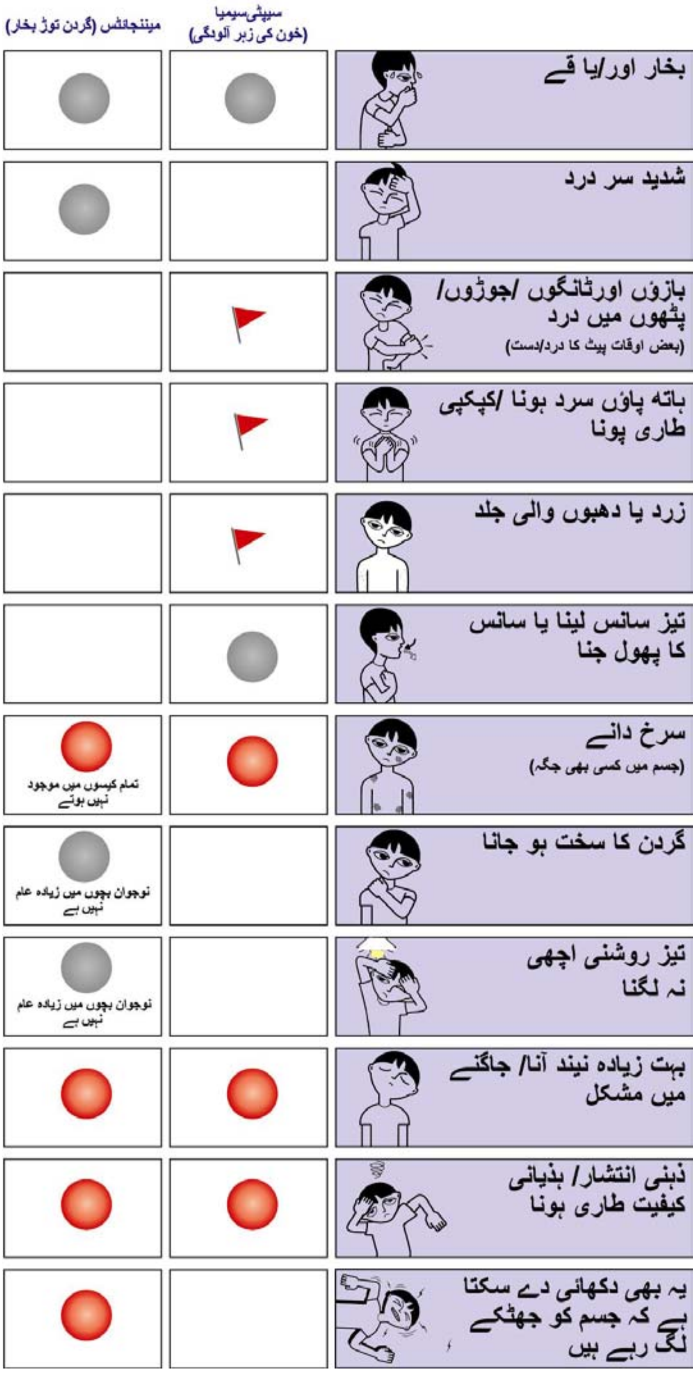

کیا شیر خوار بچوں میں کوئی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں؟
جی ہاں۔ شیرخوار بچوں میں درج ذیل دیگرعلامتوں پر نظر رکھیں:

- بچے کے سر پر ایک نرم اور اُبھرے ہوے حصے کی موجودگی۔
- بچے کا دودھ پینے سے گریز کرنا۔
- اُٹھائے جانے پر بچے کا غصے میں آ جانا اور اُونچی آواز میں یا کراہتے ہوئے چلانا۔
- بچے کے جسم کا سخت ہوجانا اور جھٹکے لگنا یا بچے کے جسم کا ڈھیلا اور بے جان ہو جانا۔

شیرخوار بچوں کی حالت بہت جلد خراب ہو سکتی ہے۔ اس لیے کم وقفوں کے بعد ان کا معائنہ کرتے رہیں۔

کیا میننجائٹس اور سیپٹی سیمیا کی بیماری والے ہر فرد میں یہ تمام علامات پائی جاتی ہیں؟
جی نہیں۔ ہر فرد میں تمام علامات نہیں پائی جاتیں اور یہ علامات کسی بھی ترتیب میں ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اگر جسم پر سرخ دانے موجود ہیں تو آپ کو شیشے کے گلاس والا ٹیسٹ کرنا چاہیے۔ شیشے کے گلاس کو سرخ دانوں والی جگہ پر رکھ کر سختی سے دبائیں۔ اگر سرخ دانے مدھم نہ ہوں اورآپ انہیں گلاس میں سے دیکھ سکیں تو فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔

گہری سانولی یا سیاہ جلد پر سرخ دانے مشکل سے دکھائی دیتے ہیں۔ اس لیے متاثرہ فرد کے سارے جسم پر سرخ دانے دیکھیں خاص طورپر جسم کے ہلکی رنگت والے حصوں مثلاً ہاتھوں کی ہتھیلیوں یا پاؤں کے تلووں پر۔ پیٹ، آنکھ کے پپوٹے کے اندرونی حصوں اور منہ کے اندر تالو کا جائزہ بھی لیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ کسی شدید بیمار فرد کو طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے خواہ اس کے جسم پر تھوڑے سے دانے ہی کیوں نہ ہوں، ایسے سرخ دانے ہوں جو مدھم ہوتے جائیں یا سرخ دانے بالکل موجود نہ ہوں۔